روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 163 | جمعرات 31 صفر 1417ھ 18 وفا 1375ہش 18 جولائی 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے دوستوں کا دوست ہو جاتا ہے

یاد رہے کہ بندہ تو حسن معاملہ دکھلا کر اپنے صدق سے بھری ہوئی محبت ظاہر کرتا ہے مگر خدا تعالیٰ اس کے مقابلہ پر حد ہی کر دیتا ہے۔ اس کی تیز رفتاری کے مقابل پر برق کی طرح اس کی طرف دوڑتا چلا آتا ہے اور زمین اور آسمان سے اس کے لئے نشان ظاہر کرتا ہے اور اس کے دوستوں کا دوست اور اس کے دشمنوں کا دشمن بن جاتا ہے اور اگر پچاس کروڑ انسان بھی اس کی مخالفت پر کھڑا ہو تو ان کو ایسا ذلیل اور بے دست و پا کر دیتا ہے جیسا کہ ایک مرا ہوا کیڑا اور محض ایک شخص کی خاطر کے لئے ایک دنیا کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اور اپنی زمین و آسمان کو اس کا خادم بنا دیتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اگر ہمارے پاس کبھی کچھ ہو تو دوسرے دن سب خرچ ہو جاتا ہے۔ جو کچھ ہوتا ہے جماعت کا ہوتا ہے اور وہ بھی لنگر خانہ میں خرچ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات کچھ بھی نہیں رہتا اور ہمیں غم پیدا ہوتا ہے تب خدا تعالیٰ کہیں سے بھیج دیتا ہے۔ اکثر لوگ خدا تعالیٰ کی پوری پوری قدر نہیں سمجھتے ... اس زمانہ کے فلسفی تو ایسی باتیں کرنے والے کو نادان بے وقوف اور پاگل کہتے ہیں۔ مگر ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کے مجرب اور آزمودہ فلسفہ کو ہم رد کس طرح کر سکتے ہیں۔ چونکہ خدا پر پورا ایمان نہیں ہوتا اس لئے اس کی راہ میں مال خرچ کرنے سے بھی دریغ کرتے ہیں۔ مگر ہمارے خیال میں مال تو پھر مال ہے اس راہ میں تو جانیں بھی قربان کر دینی چاہئیں

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 307)

دین حق کا حکم ہے کہ جب انسان کسی کو معاف کر سکتا ہے تو معاف کر دے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

نہایت عجیب بات ہے کہ لوگ خیال کرتے ہیں اپنا حق لینا خواہ جبری طور پر ہی لینا پڑے اصل حکم ہے۔ حالانکہ اصل حکم عفو کا ہے (دین حق) کہتا ہے جب انسان کسی پر رحم کر سکتا ہے عفو کر سکتا ہے تو معاف کرے۔ ایک ہی موقعہ پر اپنے حق کا مطالبہ جائز ہوتا ہے جبکہ فتنہ فساد کا ڈر ہو مگر اس کے لئے بھی قواعد ہیں اور ان کی پابندی ضروری ہے۔ جب کوئی دیکھے کہ فلاں نے مجھ پر زیادتی کی ہے اور وہ اس میں بڑھتا جاتا ہے تو اس کی طرف اوپر کے افسروں کو اور ذمہ دار لوگوں کو توجہ دلائے اسے یہ حق حاصل نہیں کہ اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے لے۔ ہماری جماعت میں جہاں اس قسم کا کوئی معاملہ ہو امام جماعت کو اطلاع دینی چاہئے کہ فلاں نے مجھ سے یہ بدسلوکی کی ہے جسے میں معاف نہیں کر سکتا۔ تب تحقیقات کی جائے گی۔ اگر قصور ثابت ہو گیا اور سزا ضروری سمجھی گئی تو سزا دی جائے گی۔ اور جرم ثابت نہ ہوا تو بتا دیا جائے گا کہ جرم ثابت نہیں ہے۔

اگر اس طرح ہو تو کوئی فتنہ اور کوئی فساد کسی جگہ پیدا نہیں ہو سکتا۔ مگر مشکل یہ ہے کہ لوگ ایک درمیانی چال چلتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ایک طرف تو مقابلہ نہ کرنا۔ اور دوسری طرف معاف نہ کرنا۔ یہ حد درجہ کی بزدلی ہے۔ اور اس طرح معاملہ بہت بڑھ جاتا ہے۔ اگر کسی معاملہ کو کوئی شخص چھوڑتا ہے۔ تو پورے طور پر چھوڑے۔ اور اگر نہیں چھوڑنا چاہتا تو چلائے۔ اس کا کیا مطلب کہ اس بات کو دل میں تو رکھے اور منہ سے کہے میں نے اس بات کو جانے دیا۔ اس کا دل میں رکھنا بتاتا ہے کہ اس نے جانے نہیں دیا۔ بلکہ موقع کا منتظر ہے کہ کب موقع ملے تو بدلہ لوں۔

(صاحب ایمان) کو ایک طریق اختیار کرنا چاہئے۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ میں نے فلاں معاملہ معاف کر دیا۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ پھر وہ کبھی اس بات کو ذہن میں نہ لائے اور سمجھ لے گویا وہ واقعہ ہوا ہی نہیں لیکن اگر معاف نہیں کرتا۔ تو اس کا فرض ہے کہ اسے چلائے جہاں تک کہ (احکام دینیہ) اجازت دیتے ہیں۔ اعلیٰ افسر یا امام جماعت کے پاس اس بات کو پہنچائے اگر کوئی شخص ایسا نہیں کرتا یعنی نہ تو معاف کرتا ہے اور نہ آگے چلاتا ہے تو وہ مفسد ہے۔ وہ پھوڑے کو چھپا کر رکھتا ہے۔ اس لئے نہیں کہ اپنے قصور وار بھائی کو معاف کرتا ہے۔ بلکہ اس لئے کہ پیپ بڑھے۔ اس طرح فساد اور زیادہ بڑھتا ہے۔ لیکن اگر انسان معاف کر دے تو فساد نہیں ہوتا۔ یا اگر معاف نہ کرے بلکہ معاملہ کو چلائے تو بھی فساد نہیں ہوتا۔ کیونکہ اصل بات کھل جاتی ہے۔ لیکن ان دونوں طریقوں میں سے کوئی بھی اختیار

باقی صفحہ 7 پر

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو

○ امسال جامعہ احمدیہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو مورخہ 19- اگست 1996ء کو ہو گا۔

ایسے نوجوان جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال فرمائیں۔

درخواست میں اپنا نام۔ ولدیت۔ عمر (تاریخ پیدائش) تعلیم۔ میٹرک میں حاصل کردہ نمبر اور مکمل پتہ درج کریں۔

اگر قبل ازیں وقف زندگی کے بارہ میں دفتر ہذا سے آپ کی خط و کتابت ہو تو دفتر ہذا کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں۔ اور میٹرک کے نتیجہ کی اطلاع دیں۔

امیدواران کلام الٰہی ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ محترمہ محمد بی بی صاحبہ زوجہ محترم محمد اسحاق صاحب جو کہ مکرم مظفر احمد صاحب درانی مربی سلسلہ سیرالیون کی نانی تھیں مورخہ 9- جولائی 96ء کو دو ہفتہ فالج کی وجہ سے بیمار رہنے کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال کر گئیں۔ قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔

ولادت

○ مکرم عبدالصبور خان صاحب ابن مکرم عبدالرشید خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 96-7-14 کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام "فرحان احمد" تجویز ہوا ہے بچہ مکرم حافظ عبدالکریم خان صاحب خوشاب کا پڑپوتا اور مکرم صوبیدار (ر) شمس الدین صاحب کلو اسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و خادم دین بنائے۔

ہمیشہ ڈرتے رہو اور خدا تعالیٰ سے اس کا فضل طلب کرو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

18- وفا 1375 ھش   18 - جولائی 1996ء

سعیٔ کامگار

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

اللہ تعالیٰ نے کلام الٰہی میں قاعدین پر مجاہدین کو فضیلت دی ہے۔ مجاہدین دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو اپنے اوپر خدا تعالیٰ کی راہ میں مشکل کام ڈال لیتے ہیں اور اس کی تکالیف کو برداشت کرتے ہیں اور دوسرے وہ ہیں جن پر قضاو قدر سے مشکلات اور تکالیف وارد ہوتی ہیں۔ اور وہ صبر اور تحمل کے ساتھ ان مشکلات کو برداشت کرتے ہیں۔ جو اشخاص رات دن اپنے کھانے پینے میں مصروف رہتے ہیں۔ اور اسی طرح ان کی زندگی گزر جاتی ہے اور ان پر کوئی تلخی نہیں آتی کہ وہ صبر کریں تو وہ قاعدین میں داخل ہیں"

حضرت صاحب کے اس ارشاد کے مطابق تکلیف اور مشکلات کا از خود وارد ہو جانا اور ان پر صبر و تحمل کا اظہار کرنا بھی انسان کو مجاہد بنا دیتا ہے یعنی ایسا شخص جو اپنے اعمال کے لئے کوشش کر کے انہیں بہتر رنگ دیتا ہے۔ مشکلات اور تکالیف تو آتی ہیں اور نہیں سر کرنے کی وہ کوشش کرتا ہے لیکن وہ ہمیشہ صبر اور تحمل کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں مشکل پسند کہا جا سکتا ہے وہ تلاش کر کے مشکلات اور تکالیف کو اپنے اوپر وارد کرتے ہیں۔ اور ان تکالیف اور مشکلات کو چونکہ انہوں نے خود تلاش کر کے اپنے اوپر وارد کیا ہوتا ہے اس لئے وہ خوش دلی کے ساتھ انہیں برداشت کرتے ہیں۔ یہ دونوں باتیں اپنی اپنی جگہ پر ایک دوسرے سے مختلف ہونے کے باوجود ایک جیسے اثرات پیدا کرتی ہیں۔ ایک جیسے ثواب کی حامل ہوتی ہیں یعنی مشکل پسند طبیعت خود مشکلات تلاش کرتی ہے اور انہیں برداشت کرتی ہے اور جو طبیعت مشکل پسند نہیں ہے اسے جب مشکلات اور تکالیف کا سامنا ہوتا ہے تو وہ واویلا کرنے کی بجائے صبر اور تحمل کے ساتھ انہیں برداشت کرتی ہے۔ ایک اور قسم جس کا حضرت صاحب نے ذکر فرمایا ہے وہ ان لوگوں کی ہے جو کچھ بھی نہیں کرتے نہ تکالیف ان پر وارد ہوتی ہیں نہ وہ خود تکالیف اپنے لئے پیدا کر کے انہیں خوش دلی سے برداشت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں صرف جینا آتا ہے۔ جو صرف جینے کے لئے جیتے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ کوئی کام کریں۔ اس لئے نہیں کہ ان سے کوئی اہم کام سرانجام پائے۔ بلکہ اس لئے کہ وہ اس دنیا میں آئے ہیں تو جب تک یہاں رہنا ہے چپکے سے زندگی گزاریں۔ کھائیں پئیں اور اپنی دیگر نجی مصروفیات میں مصروف رہیں۔ یہ قسم جو ہے یہ قابل تعریف نہیں۔ محض جینا بھی کوئی جینا ہے۔ بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ جب تک انسان نے جینا ہے۔ اس نے جینا ہی ہے۔ وہ کچھ نہیں کر سکتا اور محض جینا اس کے لئے کسی طرح بھی مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔ وہ اس دنیا میں آیا ہے تو کچھ کرے۔ کوئی کام کر کے دکھائے خود آگے بڑھے اور کوشش کرے کہ جیسی بھی دنیا اس نے پائی ہے اس سے بہتر دنیا چھوڑ کر جائے اپنے ماحول میں ہمیشہ مصروف عمل رہے۔ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی۔ لوگوں کے کام آئے اور کام آتے ہوئے اگر اسے کوئی مشکلات اور تکالیف بھی پیش آئیں تو انہیں صبر و تحمل کے ساتھ برداشت کرے۔ اور اس سے بڑھ کر یہ کہ وہ ایسے کام کرے جو عام طور پر دوسرے لوگ جو سہل پسند ہیں نہیں کرتے۔ وہ مشکلات کو آواز دے۔ تکالیف کو بلائے۔ اور پھر ان میں سے ہوتا ہوا کامیابی کا راستہ دیکھے۔ ایسا شخص نہ صرف اپنے لئے بہت کار آمد ہو سکتا ہے بلکہ دوسروں کے لئے بھی۔ کیونکہ جو کام دوسروں کی ضرورت ہے اور وہ مشکل ہونے کی وجہ سے نہیں کرتے وہ یہ کر کے دکھا دیتا ہے اور ان کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔

پس یہی دو قسم کے لوگ ہیں جو فضیلت کے حق دار ہیں۔ ان لوگوں کی قدر کی جانی چاہئے۔ ان لوگوں کی جائز تعریف ہونی چاہئے۔ ان کو مزید قدم بڑھانے کے لئے حوصلہ ملنا چاہئے اور یہ سب کچھ ان کا ماحول اور ان کا معاشرہ کر سکتا ہے۔

پس ہمیں چاہئے کہ وہ لوگ جو کوشش کر کے معاشرے کو بہتر بناتے ہیں ان کی تحسین و داد میں بخل نہ کیا جائے انہیں مزید آگے بڑھنے کا حوصلہ دے کر خود بھی ان کے ساتھ آگے بڑھنے کی کوشش کی جائے۔

○

جس کا منزل سے کوئی ناتہ ہے
چلتے چلتے پہنچ ہی جاتا ہے
راستے میں ہر اک قدم لغزش
مرحلہ ایک یہ بھی آتا ہے
جو بھی دنیا میں لے کے آتا ہے
ہم سے پوچھے بغیر لاتا ہے
لُوٹ لیتا ہے پہلے صبر و سکوں
پھر قسم میرے سر کی کھاتا ہے
باد و باراں سے کھیلتا ہوں میں
مجھ پہ طوفاں کو رشک آتا ہے
میری پرواز ہے تو بے پر کی
پر بریدہ کو کون اتراتا ہے
ملگجی شام اور رود چناب
کوئی لندن سے یاد آتا ہے
جو ہٹاتا نہ تھا نظر مجھ سے
آج مجھ سے نظر چراتا ہے
بیت جائے گی جیسے کیسے بھی
زندگی کو تو وہ بتاتا ہے
میں بھی جاتا نہیں نسیم وہاں
اور نہ وہ مرے پاس آتا ہے

نسیم سیفی

احمدیت کے آفتاب کو دیکھ
اب ہے نصف النّہار کا عالم
ساری دنیا سے ہم مخاطب ہیں
دے رہے ہیں سبھی کو دعوت ہم

ابو الاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصلاح و ارشاد کا کام بند نہیں ہونا چاہئے

دعوت الی اللہ خواہ کتنی ہی تھوڑی ہو اپنا اثر ضرور رکھتی ہے
یہ فریضہ ادا کرنے والوں کو خدا تعالیٰ ضائع نہیں کرتا

خطبہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرمودہ 15- اکتوبر 1926ء

ہدایت (-) جو انسان کو سیدھے راستہ پر لے جاتی ہے اور اسے صراط مستقیم پر چلاتی ہے- وہ ایسی باریک اور ایسی لطیف ہوتی ہے کہ اندرونی احساسات کے سوا کوئی اور چیز اسے سمجھ نہیں سکتی- اور ابتداً اس کی حقیقت کا معلوم کرنا انسان کے لئے بعض وقت بہت مشکل ہو جاتا ہے-

ایک شخص کو ہدایت مل تو رہی ہوتی ہے لیکن باوجود اس کے وہ اس کو سمجھ نہیں سکتا- اس کی وجہ یہ ہے کہ جتنی جتنی کسی کی اخلاقی حالت موٹی ہوتی ہے اتنی ہی اس کی ہدایت باریک ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ اسے شناخت نہیں کر سکتا- یہاں تک کہ بسا اوقات وہ سمجھتا ہی نہیں کہ اسے ہدایت مل بھی رہی ہے یا نہیں- بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہدایت پاتے ہوئے بھی ایک شخص یہی سمجھتا ہے کہ وہ ہدایت نہیں پا رہا- بسا اوقات وہ یہی خیال کر لیتا ہے کہ مجھے کوئی ہدایت نہیں مل رہی اس وجہ سے ایسا شخص کبھی ہدایت ملتے ہوئے اسے ترک کر دیتا ہے- کبھی حاصل ہوتی ہوئی ہدایت کو ضائع کر دیتا ہے- کیونکہ جن باتوں سے اسے آہستہ آہستہ ہدایت مل رہی ہے ان باتوں کو چھوڑ دیتا ہے جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ وہ ہدایت پانے سے بھی محروم رہ جاتا ہے- چونکہ ہدایت ایک لطیف چیز ہے اور انسان اسے بعض وقت نمایاں طور پر محسوس نہیں کر سکتا- اس لئے وہ ناامید ہو جاتا ہے کہ مجھے ہدایت مل ہی نہیں سکتی- یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو کہ عین ہدایت کے راستہ پر چلتے ہوئے بھی مایوس نظر آتے ہیں- اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ نشاط اور وہ خوشی جو ہدایت سے حاصل ہوتی ہیں- شروع شروع میں اس قدر تھوڑی ہوتی ہے کہ وہ اسے محسوس نہیں کرتے اور یوں جب مایوس ہوتے ہیں تو اس سے بالکل محروم ہو جاتے ہیں بلکہ بعض اوقات تو ایسا ہوتا ہے کہ بالکل دروازہ پر پہنچ کر لوٹ جاتے ہیں- اور اس طرح جو ہدایت پا چکے ہوتے ہیں اس کو بھی نقصان پہنچا لیتے ہیں- وہ تو ابتدائی حالت سے یہ سمجھتے ہیں کہ ہدایت نہیں پا رہے- لیکن حالت یہ ہوتی ہے کہ وہ ہدایت پا رہے ہوتے ہیں مگر چونکہ یہ لطیف ہوتی ہے اس لئے نہیں محسوس ہوتی اس لئے وہ اسے مایوس ہو کر چھوڑ دیتے ہیں- لیکن درحقیقت ہدایت۔ ان کے اندر ہوتی ہے دل کے اندر ہوتی ہے بلکہ نفس کے ذرہ ذرہ کے اندر جاری و ساری ہوتی ہے- مگر سمجھتے ہیں کہ وہ ان کے اندر نہیں ہے- اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہدایت لطیف چیز ہوتی ہے اور وہ شروع شروع میں اسے اپنے اندو محسوس نہیں کرتے-

عام لوگ تو اسے سمجھ نہیں سکتے- لیکن اطباء نے اس کو اچھی طرح سمجھا ہے- وہ جب ایک مریض کو نسخہ دیتے ہیں تو اسی اصول کے ماتحت دیتے ہیں کہ آہستہ آہستہ فائدہ ہو گا- طبیب جب دوا دیتا ہے تو اس کا ہرگز یہ منشاء نہیں ہوتا کہ دو یا تین یا چار پانچ دن کے بعد اس کا فائدہ ہونے لگے گا بلکہ یہ منشاء ہوتا ہے کہ چھ دن کے بعد تم کو محسوس ہونے لگے گا کہ فائدہ ہوتا ہے- اسی طرح روحانی باتوں کا حال ہے- لیکن بسا اوقات انسان کے لئے اس بات کو سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے کہ اسے فائدہ ہو رہا ہے کیونکہ اس کے احساسات اتنے کند ہوتے ہیں کہ وہ سمجھنے سے قاصر رہ جاتا ہے- مگر بات یہ ہے کہ اگر اس نکتہ کو لوگ سمجھ لیں تو سچائی کے معلوم کرنے میں انہیں تکلیف نہ ہو-

سچائی کے دیکھنے کے لئے لوگوں کو چاہئے کہ وہ یہ دیکھنے کی کوشش نہ کریں کہ ہم پر کیا اثر ہوتا ہے- بلکہ یہ دیکھیں کہ ہم سے جو اعلیٰ قابلیت ہے اس پر کیا اثر ہوتا ہے بعض لوگ یہ دیکھ کر کہ ہمارے اندر کوئی تغیر پیدا نہیں ہوا- اس بات کو ہی چھوڑ دیتے ہیں- وہ سمجھتے ہیں کہ ہم میں جو اس کا اثر نہیں تو شائد اس میں کچھ اثر ہی نہیں ہے- حالانکہ ہدایت کا اثر بھی دوائی کی طرح ہوتا ہے- بعض دفعہ دنوں میں ظاہر ہوتا ہے- بعض دفعہ ہفتوں میں ظاہر ہوتا ہے- بعض دفعہ مہینوں میں ظاہر ہوتا ہے- بعض دفعہ سالوں میں ظاہر ہوتا ہے- بعض دفعہ انجام پر ہی جا کر ظاہر ہوتا ہے- بلکہ بعض دفعہ مرنے کے وقت جا ظاہر ہوتا ہے-

یہاں اخباروں میں ایک دفعہ ایک واقعہ شائع ہو چکا ہے کہ ایک لڑکی جو جاہل سی تھی اور جس نے صرف چند ایک سیپارے (-) شائد پڑھے ہوئے تھے- جب فوت ہونے لگی تو اسے وفات کے متعلق بعض عجیب عجیب نظارے نظر آئے جنہیں اس نے جب بیان کیا تو تمام لوگ جو ارد گرد تھے جن میں ہندو بھی تھے- سن کر حیران رہ گئے- تو بسا اوقات ایک انسان موت تک بھی اس کو محسوس نہیں کرتا- پس یہ ایک غلطی ہے کہ اسے ایک حد تک پہنچا کر چھوڑ دیا جائے- کیونکہ جب نمونہ موجود ہو تو پھر اسے تسلیم کر لینا چاہئے کہ ہدایت تو ہے اس کا اثر تو ہے لیکن ہم محسوس نہیں کرتے-

یہ ممکن نہیں کہ آگ کے پاس بیٹھیں اور گرم نہ ہوں یا برف کے پاس بیٹھیں اور ٹھنڈے نہ ہوں یا سایہ میں بیٹھیں تو خنکی محسوس نہ کریں یا دھوپ میں بیٹھیں تو گرمی کا احساس نہ ہو- یہ ممکن نہیں کہ سیاہی کو ہاتھ لگائیں اور سیاہی ہاتھ کو لگ نہ جائے یا سرخی کو ہاتھ لگائیں اور سرخی ہاتھ کو نہ لگے- یہ ہو سکتا ہے کہ نشان ہلکا لگے جو نظر نہ آئے یا پھر آنکھیں ہی اس درجہ کمزور ہوں کہ وہ اس داغ کو دیکھ نہ سکیں- لیکن یہ ناممکن ہے کہ داغ نہ لگے یا اگر دھوپ یا سایہ میں بیٹھیں تو گرمی اور سردی اپنا اثر نہ کرے- پس سچی جماعتوں میں داخل ہونے پر ہی اثر شروع ہو جاتا ہے- خواہ وہ اثر نظر آئے یا نہ آئے یا وہ اثر نہایت ہی خفیف ہو جو محسوس ہو یا نہ ہو لیکن ایسی جماعتوں میں داخل ہونے سے اثر ہوتا ضرور ہے-

ایک دوست کا خط آیا ہے کہ ہم نے اتنا عرصہ (دعوت الی اللہ) کی اور کوئی تبدیلی نہ ہوئی اور اثر ظاہر نہ ہوا- ہم (دعوت الی اللہ) چھوڑ دیتے ہیں- کیونکہ ہم نے اصلاح نہیں پائی- مگر وہ نہیں سمجھتے کہ خود (دعوت الی اللہ) کی توفیق ملنا یہ بھی تو ایک نیکی ہے- کئی قسم کے لوگ ہوتے ہیں- ایک بدی کے مرتکب ہوتے ہیں جو اس سے بچتے ہیں ایک دوسروں کو روکتے ہیں- ایک وہ ہیں جو خود بھی نیکی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی نیکی کی بات بتاتے ہیں- پھر ان کے اثر بھی الگ الگ ہیں- ایک وہ ہیں جو ظاہر ہوتے ہیں- اور ایک وہ ہوتے ہیں جو ظاہر نہیں ہوتے- تو مختلف قسم کے نشان ہوتے ہیں- اور مختلف قسم کے اثر اور جو (دعوت الی اللہ) کر رہا ہے وہ نیکی کر رہا ہے- اور یہ فضل ہے جو اس نے محسوس نہیں کیا- کیونکہ اس کی حسیں اتنی باریک تھیں کہ وہ ان کو محسوس نہیں کر سکا- اور اس نے صرف اپنے آپ کو دیکھا اور جب اسے اپنے آپ پر کوئی اثر نظر نہ آیا تو کہہ دیا کہ یہ بے اثر شے ہے- حالانکہ یہ دیکھنا چاہئے کہ ہماری جماعت کے لوگوں پر یہ اثر ہیں یا نہیں- اگر ہیں تو یقیناً یہ راستہ ٹھیک ہے-

ہماری جماعت میں سے اگر کوئی شخص (دعوت الی اللہ) کرتا ہے اور پھر وہ اس کا کوئی اثر اپنے میں نہیں دیکھتا تو اس کے یہ معنے نہیں کہ یہ کوئی بے اثر چیز ہے- یا اس سے انسان کے اندر کوئی تبدیلی نہیں ہوتی- بلکہ اس کے یہ معنے ہو سکتے ہیں کہ ہماری رفتار ست ہے- کیونکہ اگر ہماری رفتار ست نہ ہو تو اثر جلدی ظاہر ہونے لگے- پس میرے نزدیک ہر وہ شخص جو اس کو مان لیتا ہے- ضرور اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کر لیتا ہے- (نیک لوگ) بارش کی طرح ہوتے ہیں- لوگوں کے کپڑے خواہ کتنے ہی چکنے ہوں مگر پھر بھی اس بارش سے کچھ نہ کچھ تری پا ہی لیتے ہیں- (دعوت الی اللہ) خواہ کتنی ہی تھوڑی ہو اپنا اثر ضرور کرتی ہے اور ایک تبدیلی ضرور پیدا کرتی ہے- یہ الگ بات ہے کہ وہ اثر اور تبدیلی نظر نہ آئے تو جب کہ (دعوت الی اللہ) ضرور تبدیلی پیدا کرتی ہے تو ایک شخص باوجود اس بات کے اگر اس کو چھوڑ دیتا ہے تو ایک نفس کا دھوکا ہے- اور ایسا خیال ایک شیطانی وسوسہ ہے جو اسے (دعوت الی اللہ) سے روکنے کے لئے پیدا ہوا ہے-

(دعوت الی اللہ) سے ضرور اثر پیدا ہوتا ہے- حتیٰ کہ منافقت کے رنگ میں بھی اگر (دعوت الی اللہ) کی جائے تو یہ منافقت کی (دعوت الی اللہ) بھی اثر پیدا کرتی ہے- اور ایسا منافق انسان بھی ان سب فوائد سے حصہ پاتا ہے- جو (دعوت الی اللہ) کے ہیں- کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کے قانون کے برخلاف ہے کہ ایک شخص بارش میں کھڑا ہو اور تری نہ لے- پس منافق بھی جو کہ منافقت سے (دعوت الی اللہ) کرتا ہے- جب اس سے حصہ پاتا ہے تو جو لوگ دیانت کے ساتھ (دعوت الی اللہ) کرتے ہیں وہ کیوں نہ پاتے ہوں گے- آنکھیں منور ہوں یا نہ ایک شخص روشنی سے ضرور حصہ لیتا ہے- ایک نابینا بھی روشنی سے

ایک اچھی بات

دعا کرنا اور کرانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے- دعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہوگئی-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فائدہ لیتا ہے۔ سورج جب نکلتا ہے تو اس کی آنکھیں ایک خاص قسم کا تغیر محسوس کرتی ہیں۔ جو اندھیرے اور روشنی میں اس کو تمیز پیدا کرا دیتا ہے پھر اس کے جسم پر کچھ اس قسم کی کیفیات ہو رہی ہوتی ہیں کہ وہ روشنی کو محسوس کر لیتا ہے۔ یا پھر اس کے اندر فوائد پہنچ رہے ہوتے ہیں۔ کئی قسم کی بیماریاں ہیں جو سورج سے دور ہوتی ہیں۔ تو یہ بالکل ناممکن ہے کہ ایک شخص الٰہی سلسلہ میں داخل ہو اور پھر وہ کورا رہے۔ بیشک اسے فائدے ہوتے ہیں۔ لیکن چونکہ اس کے احساسات باریک ہوتے ہیں اس لئے وہ شروع شروع میں بلکہ بعض اوقات انجام تک بھی ان کو محسوس نہیں کرتا۔ اور وہ اسے نظر نہیں آتے۔ پس ان کے متعلق یہ خیال کرنا کہ ضرور نظر آ جائیں۔ ایک غلطی ہے۔

موسیٰ کی قوم نے کہا تھا کہ خدا اگر نظر آ جائے تو مان لیں گے۔ دیکھو خدا تعالیٰ تو نظر آتا ہے۔ لیکن باوجود اس کے وہ آنکھوں سے پوشیدہ ہے۔ جس طرح اللہ نظر نہیں آتا اسی طرح ہدایت بھی نظر نہیں آتی۔ اور جس طرح اللہ تعالیٰ نشانوں سے ظاہر ہوتا ہے اسی طرح ہدایت بھی نشانوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ پس جو شخص یہ کہتا ہے کہ ہدایت محسوس نہیں ہوتی اور اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ وہ درست بات نہیں کہتا وہ یہ تو کہہ سکتا ہے کہ وہ ان کے مقام پر نہیں پہنچا جو اسے نظر آئے۔ اور اس کی روحانی حالت اس درجہ کی نہیں ہو گئی کہ وہ اسے محسوس ہو۔ لیکن یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس میں اثر ہی نہیں (دعوت الی اللہ) میں اثر ہے اور (دعوت الی اللہ) کرنے سے ضرور فائدہ پہنچتا ہے۔

ایک یہی فائدہ کیا کم ہے کہ وہ ان بدیوں سے بیمار نہیں ہوتا جن سے وہ دوسروں کو روکتا ہے۔ اور اس طرح وہ ایک بیمار شخص کی طرح ہو جانے سے بچ جاتا ہے۔ بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ طبیب بیماری کا علاج نہیں کرتا بلکہ بیماری کو روکتا ہے۔ اسی طرح (دعوت الی اللہ) کا حال ہے کہ گمراہی میں جو ترقی کر رہا تھا وہ رک گئی۔ اور یہ بھی ایک فائدہ ہوتا ہے جو (دعوت الی اللہ) سے پہنچتا ہے کہ انسان گمراہی سے بچ جاتا ہے۔ اور ایسے ہزاروں ثبوت جماعت میں مل سکتے ہیں کہ جو ان فوائد کو پا رہے ہیں۔ اور ان کے اندر یہ باتیں پیدا ہیں۔ پس اسی سے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ یہ روحانی سلسلہ ہے اور جو خدا کے سلسلہ ہوتے ہیں ان کی ظاہر علامت یہ ہوتی ہے کہ وہ خدا کے کلام سے مشرف ہوتے ہیں اور ان کو قبولیت دعا ملتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت ان کے ہمراہ رہتی ہے۔ پھر (دعوت الی اللہ) کا یہ فائدہ بھی ہے کہ جو (دعوت الی اللہ) کرتے ہیں خدا ان کو ضائع نہیں کرتا۔ جو دوسروں کا خیال رکھتے ہیں خدا ان کا خیال رکھتا ہے ان کے علم میں اضافہ ہوتا ہے ان کا عرفان بڑھتا ہے ان کا دشمن پر رعب ہوتا ہے اور یہ سب باتیں ہماری جماعت میں میسر ہیں۔ پس (دعوت الی اللہ) سے آہستہ آہستہ ایک شخص ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے جس پر وہ بالآخر محسوس کر لیتا ہے کہ اسے ہدایت مل رہی ہے۔

پس ہماری جماعت کے دوستوں کو چاہئے کہ وہ اس سے غفلت نہ کریں اور کچھ بھی ہو اسے چھوڑیں نہیں۔ (۔) تھک نہیں جانا چاہئے۔ کیونکہ یہ ابتدائی حالت ہوتی ہے اور جب یہ حالت گزر جاتی ہے تو از خود یہ محسوس ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی شخص ایسے طور پر اسے چھوڑ دیتا ہے کہ وہ سمجھتا ہے بے اثر شے ہے یا تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ تو یہ شیطان کا دھوکہ ہے۔ جو نیکی سے روکنے والا ہوتا ہے۔ پس اس بات سے گھبرانا نہیں چاہئے کہ اس کا اثر ظاہر نہیں ہو رہا۔ وقت جب آتا ہے آپ ہی یہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ اور انسان اس کو جان نہیں سکتا کہ اس کے اندر استعداد کتنی تھی اور پھر اس کے اثرات ظاہر ہونے کے لئے مدت کتنی چاہئے۔ اس لئے (دعوت الی اللہ) سے رکنا نہیں چاہئے۔

بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم میں خود غلطیاں ہیں لوگوں کو کیسے سمجھائیں۔ مگر ان کو جاننا چاہئے کہ ان کا یہ خیال بھی غلط ہے کیونکہ جو دوسروں کو سمجھاتا ہے وہ نیکی کرتا ہے۔ اس لئے (دعوت الی اللہ) کرنا نیکی کرنا ہے اور اس سے رکنا غلطی ہے اور ایسی غلطیاں درست نہیں ہوتیں۔ جب تک نیکیاں نہ کی جائیں۔ پس (دعوت الی اللہ) کرنا خود نیکی کرنا ہے جو ان کی اپنی غلطیوں کو بھی دور کر سکتی ہے۔ اور دوسروں کی غلطیاں بھی۔ پھر (دعوت الی اللہ) ایک فرض بھی ہے اس لئے بھی اسے پورا کرنا چاہئے۔ پس میں دوستوں کو کہتا ہوں کہ (دعوت الی اللہ) کے فرض کو ہرگز نہیں چھوڑنا چاہئے اور اس بات سے حوصلہ نہیں ہارنا چاہئے کہ اس کا اثر نہیں یا تبدیلی نہیں ہوتی یا ہم میں خود غلطیاں ہیں۔ ایک آدمی جو صرف اس لئے (دعوت الی اللہ) سے رک جاتا ہے کہ اثر نہیں وہ کیا جانتا ہے کہ اس کے بعد اگر وہ (دعوت الی اللہ) کرتا تو ضرور اس کا اثر ظاہر ہوتا۔ پس آدمی اگر آج نہیں تو کل۔ کل نہیں تو پرسوں۔ پرسوں نہیں تو ترسوں ضرور اس کا اثر محسوس کرتا اور دیکھتا ہے اور ایک دن وہ دیکھے گا کہ تاریکی سے نکل کر یک دم وہ روشنی میں آ گیا ہے۔ خدا تعالیٰ ہمارے تمام اعمال کو درست کرے اور ہمیں اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ اور ہمیں توفیق دے کہ اپنے نفوس کی بھی اور دوسروں کی بھی اصلاح ہو۔ ہمیں (دعوت الی اللہ) کی اور بھی زیادہ توفیق ملے۔ اور ہم نیکی کرتے رہیں۔ آمین۔

> ہمارا یہ فرض ہونا چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے جویا اور طالب رہیں۔
> (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

عبدالستار خان۔ مربی سلسلہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کی نصائح

مطالعہ قدرت اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے مطالعہ سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے۔ اور احکامات الٰہی کے مطالعہ سے محبت میں ترقی ہوتی ہے۔

بیعت ظاہری کا فائدہ ذکر ہوا کہ ایک شخص آپ کو مانتا ہے مگر بیعت نہیں کرتا۔ فرمایا بیعت کا فائدہ ایسا ہے جیسے کسی درخت میں شاخ لگا دی۔ جو فضل اس درخت پر ہوتے ہیں اس سے پھر شاخ حصہ لیتی ہے۔

جب خدا کسی کو مامور کرتا ہے تو اس کی اطاعت اور بیعت نہ کرنے والا خدا تعالیٰ سے بغاوت کرنے والا ٹھہرتا ہے جب تک تعلق نہ ہو۔ دعا نہیں نکلتی۔ اضطراری دعا نہیں نکلتی۔ خط سے بھی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ تعلق کے سوا اضطراب پیدا نہیں ہوتا۔

قرض سے بچنے کا علاج ایک شخص نے عرض کی میں مبلغ پچیس ہزار روپے کا مقروض ہوں فرمایا اس کے تین علاج ہیں (1) استغفار (2) فضولی چھوڑ دو (3) ایک پیسہ بھی ملے تو قرض خواہ کو دے دو۔ اسی قسم کا ایک واقعہ حضرت حافظ عبدالجلیل صاحب شاہجہان پوری جو قدیم (رفقاء حضرت بانی سلسلہ) میں سے ہیں (۔) بیان فرمایا کہ

"غلام جبار سکنہ بریلی کے ذمہ چار ہزار روپیہ قرض تھا وہ حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کی خدمت میں حاضر ہوئے اور قرض کا حال بیان کر کے دعا کی درخواست کی۔ حضرت مولوی صاحب نے اپنی جیب سے پانچ روپے نکال کر انہیں دیئے اور فرمایا کہ جب بھی کچھ روپیہ ہاتھ لگے اس کے ساتھ شامل کر لو اور جب ایک سو روپیہ کی رقم ہو جائے تو فوراً ادا کر دو۔ چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا اور دو سال میں سارا قرضہ ادا ہو گیا۔ یہ 1908ء یا 1909ء کا واقعہ ہے۔

ہماری دولت ایک دوست کا خط پیش ہوا کہ میں مبلغ تین صد روپے کا مقروض ہوں اور قرضہ کے سبب لاچار ہوں۔ میری امداد فرمائی جاوے۔ اور ایک کا نام لکھا کہ اس سے مجھے قرض لے کر دیا جاوے۔ حضرت صاحب نے اس خط کو لے کر اپنے دست مبارک سے اس پر ایک دعا لکھی اور فرمایا اس کو لکھ دو۔ کہ ہمارے پاس تو یہ دولت ہے۔ اس کو لے لو۔ اور اس کے ساتھ خود خط و کتابت کرو اس دعا کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم سے۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناتوانی اور سستی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں نامردی اور بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غلبے سے اور لوگوں کے دباؤ سے الٰہی کفایت کر مجھ کو حلال روزی سے اور بے پرواہ کر مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسواسے۔ (حیات نور ص551)

ستاری سے فائدہ اٹھاؤ انسان بدی اور بدکاری کرتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اس پر ستاری کرتا ہے۔ پردہ پوشی کرتا ہے۔ رحم کرتا ہے انسان رات کو بدی کرتا ہے صبح اس کے ماتھے پر لکھی ہوئی نہیں ہوتی۔ کیوں؟ اس واسطے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے رحم سے فائدہ اٹھائے اور توبہ کرے اور آئندہ بدی سے پرہیز رکھے۔

بدی سے بچنے کا نسخہ بدی سے بچنے کا یہ گر ہے کہ انسان علم الٰہی کا مراقبہ کرے سوچ اور فکر کرے اور بار بار اس بات کو دل میں لائے اور اس پر اپنا یقین جمائے کہ خدا علیم ہے۔ خبیر ہے وہ مجھ کو دیکھ رہا ہے۔ میرے ہر فعل کی اس کو خبر ہے۔ اس طرح ریاضت کرنے سے انسان بدی سے بچ جاتا ہے۔

بخل دور کرنے کا علاج بخل دور کرنے کا علاج یہ ہے کہ جب ایک پیسے کا بخل ہو تو دو پیسے دے دینے چاہئیں اور دو پیسے کا بخل ہو تو چار دے دینے چاہئیں۔ اس کا میں نے جوانی میں خوب تجربہ کیا ہے اور بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

استاد ہوں تو ایسے قبولیت دعا کے بھی عجیب در عجیب رنگ ہیں۔ میرے ایک استاد تھے جن کا نام تھا حکیم علی حسین صاحب میں ایک دفعہ انہیں ملنے گیا۔ اس وقت میری ماہوار آمدنی ایک ہزار روپے تھی۔ مگر جیسے میری عادت ہے میرا لباس سادہ تھا بلکہ کچھ میلا بھی تھا۔ مجھے دیکھ کر وہ گھبرائے اور کہنے لگے کہ میں جو اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگا کرتا ہوں۔ ان کی قبولیت کے نشان میں ایک یہ دعا بھی مانگا کرتا ہوں کہ میرا کوئی شاگرد ذلیل نہ ہو۔ اور اس کی آمدنی ایک ہزار روپے ماہوار سے کم نہ ہو۔ تمہاری کیا حالت ہے؟ جب میں نے اپنی اصل حالت کا اظہار کیا۔ تب ان کی تشفی ہوئی۔

ناجائز سوال ایک شخص نے ہم سے سوال کیا کہ بتلاؤ خدا کی شکل کیا ہے؟ اور اس کی رنگت

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

احمدیہ گزٹ - کینیڈا

کینیڈا کا احمدیہ گزٹ جو ٹارانٹو سے ماہنامہ کی صورت میں شائع ہوتا ہے اس کا امامت نمبر پیش نظر ہے۔ اس نہایت دیدہ زیب شمارے کے ایک طرف حضرت امام الثالث (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی شبیہ ہے اور دوسری طرف حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی شبیہ دی گئی ہے۔ مضامین اکثر وبیشتر امامت ہی کے متعلق ہیں۔ ایک مضمون جو مکرم محترم مولانا انعام صاحب غوری قادیان نے تحریر کیا ہے۔ اس کا عنوان ہے "احمدیت نے دنیا کو کیا دیا" یہ نہایت تفصیلی مضمون ہے اور ہمیں امید ہے کہ ہر قاری کی دلچسپی اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوگا۔ اس کے علاوہ ایک اور مضمون برکات امامت کے عنوان سے مکرم محمود احمد ملک صاحب نے تحریر کیا ہے اور "امامت عظیم روحانی تجلیات کا مظہر" مکرم محمود مجیب اصغر صاحب نے۔ بعض واقعات جنہیں خاص طور پر ایمان افروز کہا جاسکتا ہے وہ "ایمان افروز" ہی کے عنوان سے مکرم چوہدری محمد یعقوب خان صاحب اسلام آباد پاکستان نے تحریر کئے ہیں۔ شمارے کے اندر حضرت امام جماعت الثانی کی شبیہ مبارک بھی دی گئی ہے۔

انگریزی حصے میں ایک خطبے کا ترجمہ ہے اور اس کے علاوہ ایک مضمون حضرت امام جماعت الاول کے متعلق بارک زئی صاحب کا ہے۔ حضرت امام جماعت الاول نے جو 26- دسمبر 1908ء کو خطاب فرمایا تھا۔ وہ بھی شامل اشاعت ہے۔ حضرت السید حلمی الشافی جو حال ہی میں لندن میں وفات پا گئے' کے متعلق بھی ایک مضمون شامل اشاعت ہے۔ محترم مصطفیٰ صادق صاحب کا ایک مضمون دین حق کی بعض مخصوص باتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ انگریزی حصے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اور حضرت امام جماعت الاولی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی شبیہ مبارک بھی دی گئی ہے۔ ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ یہ پرچہ انگریزی میں بھی اور اردو میں بھی جلی حروف میں شائع کیا گیا ہے جسے کمزور نظر والے بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ ہم اس پرچے کی ترتیب میں اور طباعت واشاعت میں حصہ لینے والوں کے لئے تہ دل سے دعا بھی کرتے ہیں اور انہیں اس خوبصورت اشاعت پر مبارکباد بھی دیتے ہیں۔ نگران محترم نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج ہیں اور مدیر مکرم حسن محمد خان صاحب۔

(ن-س)

آپ کا خط ملا

مکرم سید اسرار احمد توقیر صاحب ایم اے دار النصر غربی ربوہ سے لکھتے ہیں۔

اردو املا کے حوالے سے آپ نے اردو دان طبقہ سے اپنے خیالات بیان کرنے کی درخواست کی ہے۔ اور جس بات کو زیر بحث لائے ہیں وہ غیر ملکی زبان یعنی انگریزی کا اردو زبان میں صحیح تلفظ کے ساتھ استعمال اس سلسلے میں گزارش ہے کہ

ہر زبان کا اپنا ایک اسلوب اور انداز بیان ہوتا ہے۔ اس کا تلفظ اور اس کی ترکیب ہر دوسری زبان سے مختلف ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے کسی بھی زبان کا اصل شکل میں کسی دوسری زبان میں شامل کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے جیساکہ آپ نے Set کی مثال سے واضح کیا ہے۔ اور اس کے لئے ایک نئی ایجاد کرنے کی کوشش کی ہے جو زیر زبر و پیش کے علاوہ ہے جسے آپ نے دائرہ کا نام دیا ہے۔

میری ناقص رائے میں ایسا قانون وضع کرنا جو صرف چند ایک الفاظ پر اطلاق پاتا ہو اور دوسرے الفاظ کے لئے نئے قانون کی ضرورت پڑے مناسب نہیں ہے مثلاً آپ نے سیٹ کا لفظ لکھنے اور صحیح تلفظ کے لئے ی کے اوپر دائرہ ڈال دینے کی تجویز دی ہے۔ اب اگر یہی کلیہ Gate پر لاگو کیا جائے تو دیکھتے ہیں کہ کیا بنتا ہے۔ اگر گیٹ کی گ کے نیچے زیر ڈال دی جائے تو یہ گیٹ بن جاتا ہے جو Beat کے وزن پر ہوگا اور اگر گ پر زبر ڈال دیں تو گیٹ بن جائے گا جو Cat کے وزن کے مطابق ہے اور اگر آپ کا کلیہ استعمال کرتے ہوئے گیٹ کی ی پر دائرہ بنا دیا جائے تو یہ Set کے وزن پر آجائے گا اور گیٹ (Gate) کا اصل تلفظ سامنے نہیں آئے گا۔ ایسی اور بھی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ لہٰذا گزارش ہے کہ کسی بھی دوسری زبان کو اگر کسی اور زبان میں منتقل کرنا مقصود ہو تو اس زبان کے اصلی لب ولہجہ کے ساتھ لکھا اور پڑھا جائے نہ کہ کوئی ایسی ترمیم کر دی جائے جو قاری کے لئے پریشانی کا باعث ہے۔ ہاں البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ مثلاً انگریزی کا اصل لفظ بھی لکھا جائے اور اس کے ساتھ اردو میں اس کا قریب ترین تلفظ بھی دے دیا جائے اس سے قاری دونوں الفاظ کو پڑھ کر صحیح تلفظ تک پہنچ جائے گا۔

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔ آمین۔

دیگر دوستوں کو بھی اظہار رائے کی دعوت دی جاتی ہے۔

(ادارہ)

○ محترمہ حمیدہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر صوفی بشارت الرحمان صاحب لکھتی ہیں

امید ہے کہ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ دین کی خدمت کی خاطر زندگی میں بے حد برکت ڈالے آمین۔ غرض ہے کہ 8 جولائی کے اخبار الفضل میں مکرم محمد شریف خالد ایڈووکیٹ صاحب نے لکھا ہے۔ (اور وہ گلی پکی نہ ہوئی!) یہ پڑھ کر مجھے بہت سخت حیرانگی ہوئی۔ محمد شریف خالد ایڈووکیٹ صاحب کو شاید اس بات کا علم نہیں ہے کہ ہمارے گھر کی طرف جو مکانات ہیں ان کی ابھی تک نالی بھی نہیں بنی ہم نے اپنے ذاتی رقم سے بجلی کے کھمبے تک یعنی 15-20 گز خود نالی بنوائی ہے۔ خدا کے فضل سے ہمارے محلہ کے دونوں طرف گھر ہیں۔ ہمارے مخالف طرف سرکاری نالی کمیٹی نے 10 سال سے زیادہ عرصہ ہوا بنائی تھی۔ اور ہماری طرف ابھی تک نہیں بنی کئی دفعہ پروفیسر صوفی بشارت الرحمان صاحب نے اپنی لائن کے لوگوں کے دستخط کروا کے کمیٹی بھجوائے لیکن کامیابی نہیں ہوئی نالی تو بنوا نہیں سکے کچا سڑک پکی کرواتے کمیٹی والوں نے اتنا لحاظ بھی نہیں کیا کہ ربوہ شہر کا سب سے پہلا چیرمین ہے کم از کم نالی بنا دیں۔ دو دو ماہ کوئی جمعدار نالی صاف کرنے نہیں آتا تھا۔ خود کرتے تھے اب تو اس سے بھی زیادہ وقت گزر جاتا ہے کوئی نالی صاف کرنے نہیں آتا کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔

مزید وضاحت

مکرم و محترم مولانا نسیم سیفی صاحب

8- جولائی کے اخبار میں میرے کزن عزیزم محمد اعظم میاں صاحب کی وزن برداری کے میدان میں اعلیٰ کارکردگی کی تفصیل دی گئی۔ پھر 9- جولائی کو انہیں متعارف کرانے کی کوشش کی گئی۔ یہ بجا ہے کہ میاں صاحب ایک ڈاکٹر صاحب کے داماد ہیں اور ان کے داماد بھی ایک نامور ڈاکٹر ہیں لیکن کسی کا اصل تعارف تو اس کے والدین اور خاندان کے معرفت ہوتا ہے جس کا ذکر اس "وضاحت" میں نہیں تھا سو یہ وضاحت کچھ ادھوری ہی رہ گئی۔ جس کے لئے اس "مزید وضاحت" کی ضرورت پیش آئی۔

محترم محمد اعظم میاں صاحب حضرت میاں ہدایت اللہ صاحب رفیق حضرت بانی جماعت کے پوتے اور مکرم میاں محمد بشیر صاحب کے بیٹے ہیں۔ میاں محمد بشیر صاحب کے بڑے بھائی حضرت خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب حضرت امام جماعت الثانی کے پرائیویٹ سیکرٹری رہے۔ اس مشکل دور میں جب ملک تقسیم ہوا۔ رتن باغ میں حضرت صاحب نے ڈیرہ لگایا اور پھر ربوہ کے کچے مکانوں میں مکین ہوئے۔

محترم محمد اعظم میاں صاحب نے ویٹ لفٹنگ کی ابتدائی تربیت اپنے کزن میاں محمد احمد صاحب سابق سینئر وائس پریذیڈینٹ نیشنل بینک پاکستان سے لی۔ وہ بھی اس فن کے ماہر تھے اور اس میں انہوں نے بھی نام پیدا کیا۔ محمد اعظم میاں صاحب بھی نیشنل بینک میں اعلیٰ عہدہ پر کام کر رہے ہیں۔

اس گستاخی کی معافی چاہتا ہوں لیکن میں نے محسوس کیا کہ اخبار کو اطلاع دہندہ نے اس شخص کا بہت ہی ادھورا تعارف کرایا جس کا کہ تعارف کروانا مقصود تھا۔ اگر مناسب سمجھیں تو یہ "مزید وضاحت" بھی شامل اشاعت فرمائیں۔

والسلام

خاکسار

محمد افضل

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لیے) فرماتے ہیں۔

جو خدا کا متقی اور اس کی نظر میں متقی بنتا ہے اس کو خدا تعالیٰ ہر ایک قسم کی تنگی سے نکالتا۔ اور ایسی طرز سے رزق دیتا ہے کہ اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ کہاں سے اور کیوں کر آتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ برحق ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کا پورا کرنے والا اور بڑا رحیم و کریم ہے جو اللہ تعالیٰ کا بنتا ہے وہ اسے ہر ذلت سے نجات دیتا ہے۔ اور خود اس کا حافظ و ناصر بن جاتا ہے۔ مگر وہ جو ایک طرف دعویٰ اتقا کرتے ہیں اور دوسری طرف شاکی ہوتے ہیں کہ ہمیں وہ برکات نہیں ملے ان دونوں میں سے کس کو سچا کہیں۔ اور کس کو جھوٹا۔ خدا تعالیٰ پر ہم کبھی الزام نہیں لگا سکتے۔ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کے خلاف نہیں کرتا۔ ہم اس مدعی کو جھوٹا کہیں گے۔ اصل یہ ہے کہ ان کا تقویٰ یا ان کی اصلاح اس حد تک نہیں ہوتی کہ خدا تعالیٰ کی نظر مین قابل وقعت ہو۔ یا وہ خدا کے متقی نہیں ہوتے۔ لوگوں کے متقی اور ریاکار انسان ہوتے ہیں۔ سو ان پر بجائے رحمت اور برکت کے لعنت کی مار ہوتی ہے۔ جس سے سرگرداں اور مشکلات دنیا میں مبتلا رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ متقی کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ وہ اپنے وعدوں کا پکا اور سچا اور پورا ہے۔ •

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تاریخ

28- جنوری 1938ء کے الفضل کے شمارے میں سید عبدالحمید آفندی خورشید آف قاہرہ کے اعزاز میں جلسہ کی رپورٹ اس طرح درج کی گئی ہے۔

آج (26- جنوری) بعد عصر صحن مدرسہ احمدیہ میں جمعیتہ الناطقین بالعربیتہ کے زیر اہتمام السید عبدالحمید آفندی خورشید آف قاہرہ کو جو قادیان میں آنے والے سب سے پہلے مصری احمدی ہیں ٹی- پارٹی- دی گئی- حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) بھی رونق افروز تھے- چائے نوشی کے بعد جمعیتہ الناطقین بالعربیتہ کی طرف سے مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے عربی میں تقریر کرتے ہوئے سید عبدالحمید صاحب کو خوش آمدید کہا- اور ان کی آمد کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پیش خبری کی صداقت کا نشان بتایا- نیز صاحب موصوف کی ان قربانیوں کا ذکر کیا جو انہوں نے احمدیت کی خاطر مصر میں کیں اور مخالفین کی اذیت پر صبر کیا- چونکہ عبدالحمید صاحب چند روز تک واپس جانے والے ہیں- اس لئے مولوی ابوالعطا صاحب نے ان کو اس موقعہ پر الوداع بھی کہا- اور احمدیت کے مقصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھنے کی تلقین کی- اس کے جواب میں السید عبدالحمید آفندی نے لمبی تقریر کی- جس میں مصر اور دیگر بلاد عربیہ میں احمدیت کی ترقی کا ذکر کیا- اپنے حالات سفر بھی سنائے- اور نہایت اچھے پیرایہ اور جذبات سے لبریز الفاظ میں اپنے ان تاثرات کو بیان کیا جو قادیان کی رہائش سے پیدا ہوئے- نیز حضرت امام جماعت الثانی کی شان میں قصیدہ مدحیہ پڑھا- بالآخر حضرت امام جماعت الثانی نے بزبان عربی تقریر فرمائی حضرت صاحب نے فرمایا (-) کہ مرکز میں جا کر انسان کو ایمان والوں کی نگاہ سے چیزوں کو دیکھنا چاہئے- کیونکہ صاحب ایمان کی نگاہ ہر چیز کے حسن کو دیکھتی ہے- پھر حضرت صاحب نے عبدالحمید صاحب اور ان کے ذریعے دیگر احباب مصر کو نصیحت فرمائی کہ ہم ہندوستان میں دشمنان دین حق کے مقابلے میں صف آراء ہیں اور اشاعت دین حق کے لئے کوشاں ہیں آپ لوگوں کا بھی فرض ہے کہ مغربیت سے نہ متاثر ہوتے ہوئے علم دین حق کو بلند کرنے کی پوری سعی کریں- خاتمے پر حضرت صاحب نے جملہ حاضرین سمیت معزز مہمان کے بخیریت واپس پہنچنے اور خدمت دین میں مصروف ہونے کے لئے دعا فرمائی-

ربوہ میں شجرکاری مہم کی تیاری

○ گزشتہ شجرکاری سیزن (فروری تا اپریل 96ء) میں تزئین ربوہ کمیٹی نے اہالیان ربوہ سے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی درخواست کی تھی- اللہ تعالیٰ کے فضل سے اہالیان ربوہ نے اور جملہ ذیلی تنظیموں نے ربوہ میں ہزاروں کی تعداد میں درخت لگائے- تزئین ربوہ کمیٹی اہالیان ربوہ اور دیگر ذیلی تنظیموں کی مشکور ہے کہ انہوں نے بھرپور تعاون کیا اور نہ صرف سایہ دار بلکہ پھل دار درخت لگائے اور ان کی مسلسل دیکھ بھال کر رہے ہیں-

موسم برسات کا شجرکاری سیزن شروع ہونے والا ہے اہالیان ربوہ سے ایک بار پھر درخواست ہے کہ بھرپور اور منظم انداز پر شجرکاری کا پروگرام بنائیں اور پہلے سے کہیں بڑھ کر پودے لگائیں- پودے لگانے کی تیاری ابھی سے شروع کر دیں- جہاں آپ پودا لگانا چاہتے ہیں وہاں جائزہ لیں کہ اس جگہ کے اوپر بجلی کے تار تو نہیں اگر بجلی کے تار موجود ہیں تو پھر بڑے بڑے قد آور پودے نہ لگائیں- بلکہ چھوٹے قد کے پودے لگائیں- بہتر ہو گا کہ زمین میں ابھی سے گڑھے نکال لئے جائیں- تاکہ روشنی اور ہوا سے زمین ٹھنڈی اور زرخیز ہو سکے- پھر ان میں بھل اور دیسی کھاد برابر مقدار میں ڈالی جائے اچھے اور صحت مند پودے لگائے جائیں-

باہر گلیوں میں جہاں پودوں کی حفاظت کا مسلسل انتظام نہ ہو سکتا ہو وہاں وہ پودے لگائے جائیں جن کو جانور نہ کھاتے ہوں- از قسم کنیر وغیرہ-

اکثر محلہ جات میں گندے پانی کے اخراجات کا کوئی مناسب انتظام نہیں- ایسے محلہ جات میں کوشش کر کے گندے پانی کی ان نالیوں کے کناروں پر درخت لگائے جاسکتے ہیں جو کہ اسی پانی سے سیراب ہوتے رہیں گے- اس سلسلہ میں محلہ جات کی تنظیموں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے محلہ کا جائزہ لیکر تزئین ربوہ کمیٹی کو اپنی سکیم اور مطلوبہ پودوں کی Demand دیں تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جاسکے-

جو احباب پودے خریدنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں لیکن پودے لگا کر سنبھال سکتے ہوں وہ صدر صاحب محلہ کی تصدیق سے گلشن احمد نرسری سے مفت بھی پودے حاصل کر سکتے ہیں- گلشن احمد نرسری نزد جامعہ احمدیہ ربوہ اور گلشن احمد نرسری نزد سوئمنگ پول دارالرحمت ربوہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر قسم کے پودے ارزاں نرخوں پر فراہم کر رہی ہے- احباب اپنی ضرورت کے مطابق ہر قسم کے سایہ دار، پھول دار، پھل دار پودے نرسری سے حاصل کر سکتے ہیں- اسی طرح جو دوست پودے لگاتے ہیں لیکن پودے چلتے نہیں وہ بھی گلشن احمد نرسری سے رابطہ کر کے پودے لگانے اور اپنے علاقہ کی زمین کے مطابق کھاد وغیرہ کے استعمال کا بہتر طریق دریافت کر سکتے ہیں- نرسری میں تجربہ کار مالی ان کی ہر ممکن راہنمائی کریں گے-

(تزئین ربوہ کمیٹی)

بقیہ صفحہ 4

کیا ہے؟ میں نے کہا اچھا- پہلے تم یہ بتلاؤ کہ تمہاری آواز کی شکل کیا ہے؟ اور تمہاری قوت ذائقہ کی کیا صورت ہے؟ اور تمہاری بینائی کی کیا رنگت ہے؟ اس نے کہا یہ تو ہم نہیں بتا سکتے- لیکن ان چیزوں کا کم از کم مقام تو معین ہے میں نے کہا اچھا بتلاؤ تمہاری قوت وہم جو ذرا سی دیر میں سارا جہان گھوم آتی ہے اس کی کونسی جگہ مقرر ہے؟ اور زمانہ کی کون سی جگہ مقرر ہے پس جب مخلوق میں ایسی مثالیں موجود ہیں تو خدا تو پھر خدا ہے ایک سیکنڈ کا لاکھواں حصہ بھی سارے جہان کو اپنی بغلوں میں لئے بیٹھا ہے زمانہ موجود ہے مگر اس کی کوئی شکل نہیں اور نہ اس کا کوئی مکان مقرر ہے تو خدا تعالیٰ کے متعلق ایسا سوال کیونکر جائز ہو سکتا ہے-

(حیات نور 576)

دکھوں سے نجات کا سوال تقویٰ کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان دکھوں سے بچ جاتا ہے اور سکھوں کو پالیتا ہے متقی اللہ تعالیٰ کا محب ہوتا ہے متقیوں کو تمام تنگیوں سے نجات ملتی ہے- اس کو (جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا) رزق ملتا ہے متقی کی دعائیں قبول ہوتی ہیں متقی کے دشمن ہلاک ہوتے ہیں اور وہ مقابلہ دشمن میں ممتاز ہوتا ہے متقی پر الٰہی علوم کھولے جاتے ہیں پس میں بھی پہلی نصیحت یہی کرتا ہوں کہ متقی بنو- متقی بنو- ہاں اللہ تعالیٰ کے لئے متقی بنو اور تم اللہ تعالیٰ کے سچے فرمانبردار بن جاؤ اور اسی فرمانبرداری میں تمہارا خاتمہ ہو- یہ فرمانبرداری عجیب نعمت ہے-

(حیات نور ص 519)

حبل اللہ کو پکڑو اور تفرقہ نہ کرو حبل اللہ کو مضبوط پکڑ لو- اور سب کے سب مل کر مجموعی طاقت سے حبل اللہ کو پکڑو- (-) اور اس سے جدا نہ ہو- اور نہ باہم تفرقہ کرو.... دین (حق) میں یہ رسہ جس کو حبل اللہ کہا گیا ہے- (کلام الٰہی) ہے (-) تم نے اس حبل اللہ کو پکڑنے کا دعویٰ کیا ہے- پس تم اس دعوے کو بلادلیل نہ رہنے دو- اور پوری طاقت و ہمت اور یک جہتی سے اس کو مضبوط پکڑ کر زور لگاؤ- (-) اس رسے کو مضبوطی سے پکڑے رہنے کا مطلب یہ ہے کہ (کلام الٰہی) تمہارا دستور العمل اور ہدایت نامہ ہو- تمہاری زندگی کے تمام مرحلے اس کی ہدایتوں کے ماتحت ہوں- تمہارے ہر ایک کام ہر حرکت و سکون میں جو چیز تم پر حکمران ہو- وہ خدا تعالیٰ کی یہ پاک کتاب ہو- جو شفا اور نور ہے"

"میں پھر تمہیں اللہ کا حکم پہنچاتا ہوں- سنو اور غور سے سنو- (حبل اللہ کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو)

درد مند دل سے نصیحت بعض فروعی اختلافات کا ذکر آنے پر فرمایا" دیکھو میں (امام جماعت) ہوں اور خدا نے مجھے بنایا ہے- میری کوئی خواہش اور آرزو نہ تھی- اور کبھی نہ تھی- اب جبکہ خدا تعالیٰ نے مجھے یہ ردا پہنا دی ہے- میں ان جھگڑوں کو ناپسند کرتا ہوں- اور سخت ناپسند کرتا ہوں- میں نہیں چاہتا کہ تم میں ایسی باتیں پیدا ہوں- جو تنازع کا موجب ہوں- اس لیے میں اس خیال سے کہ

سرچشمہ شاید گرفتن بہ میل
چو پرشد نشاید گزشتن بہ پیل

اس قسم کے نکمے جھگڑوں کو روکنا چاہتا ہوں تم کو کیا معلوم ہے کہ قوم میں تفرقہ کے خیال سے بھی میرے دل پر کیا گزرتی ہے؟ تم اس درد سے واقف نہیں- تم اس تکلیف کا احساس نہیں رکھتے- جو مجھے ہوتی ہے- میں یہ چاہتا ہوں اور خدا ہی کے فضل سے یہ ہو گا- کہ میں تمہارے اندر کسی قسم کے تنازعہ اور تفرقہ کی بات نہ سنوں بلکہ میں اپنی آنکھوں سے دیکھوں کہ تم اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا عملی نمونہ ہو (-) (اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور تفرقہ نہ کرو).... میں پھر تمہیں کہتا ہوں- جو سنتا ہے سن لے اور دوسروں کو پہنچا دے کہ-

جھگڑا مت کرو- ہم مر جائیں گے تو پھر تمہیں بہت سے موقعے جھگڑنے کے ہیں!!! تم سمجھتے ہو میں (-) کی طرح آسانی سے (امام) بن گیا ہوں؟ تم اس حقیقت کو سمجھ نہیں سکتے- اور نہ اس دکھ کا اندازہ کر سکتے ہو- اور نہ اس بوجھ کو سمجھ سکتے ہو- جو مجھ پر رکھا گیا ہے یہ خدا کا فضل ہے کہ میں اس بوجھ کو برداشت کر سکا- تم میں سے کوئی بھی نہیں جو اس کو برداشت کر سکے تو ایک طرف محسوس بھی کر سکے- کیا وہ شخص جس کے ساتھ لاکھوں انسانوں کا تعلق ہو آرام کی نیند ہو سکتا ہے-

(حیات نور ص 521)

پتہ درکار ہے

○ مکرمہ بخت سوائی صاحبہ وصیت نمبر 9003 اہلیہ مکرم اللہ دتہ صاحب ارائیں محلہ آہیرانوالہ خوشاب شہر نے 1945ء میں وصیت کی تھی- اگر وہ خود پڑھیں- یا کسی کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو دفتر وصیت ربوہ کو اطلاع دیں-"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 18- جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر18 (نیا)
1-00 احمدیہ ٹی وی لائف سٹائل المائدہ "سبزی کا بھجیا"
2-00 نیچرل کیور ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-17 (دوبارہ)
3-00 عربی زبان زبان سیکھئے- سبق نمبر8
3-20 عربی پروگرام قصیدہ نظم
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطاء المجیب راشد صاحب سبق نمبر15 (دوبارہ)
5-00 لقاءمع العرب نمبر63 (دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی انٹرویو شیخ محبوب عالم خالد صاحب (دوبارہ)
6-30 متفرق پروگرام
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر18 (دوبارہ)
8-00 عربی زبان سیکھئے- سبق نمبر8 (دوبارہ)
8-30 عربی پروگرام- قصیدہ نظم-
9-00 نیچرل کیور ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-17 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطا المجیب راشد صاحب سبق نمبر15 (دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹی وی لائف سٹائل المائدہ "سبزیوں کی بھجیا" (دوبارہ)
12-00 سندھی پروگرام "ہماری تعلیم" حصہ اول
1-00 لقاءمع العرب نمبر61 (دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام- سیرت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ "آئینہ جمال" از مرزا بشیر احمد صاحب جسے مولانا جلال الدین شمس صاحب نے پڑھا- حصہ اول
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر18 (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- عید ملن- از یو کے- 1996ء- حصہ چہارم
5-00 چینی پروگرام بک ریڈنگ- چینی بھائیوں کے لئے محبت کے ساتھ۔
6-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر (نیا) 96-7-18
7-00 کوئز پروگرام (-) اصول کی فلاسفی کے متعلق- اسلام آباد لاہور- سیالکوٹ-
7-30 "ہوائیں تیرے فضلوں کا منادی"
8-00 لقاءمع العرب نمبر62 (نیا)
9-00 بوسنین پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الہی سبق نمبر24 (نیا)
11-00 جرمن پروگرام (1) سپورٹس (2) متفرق

منگل 23- جولائی 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر23 (نیا)
1-00 دین حق کی تعلیمات- روحانی خزائن
1-30 ...اصول کی فلاسفی- نمبر5
2-00 ترجمہ کلام الہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-22 (دوبارہ)
3-00 فرنچ سیکھئے-
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- کوئز- ترتیل کلام الہی سبق نمبر26 (دوبارہ)
5-00 لقاءمع العرب نمبر63 (دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹیلی وژن سپورٹس- احمدیہ ٹیلی وژن کے لئے کرکٹ (روس میں)
7-30 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے-
8-30 فرنچ سیکھئے-
9-00 ترجمہ کلام الہی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-22 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الہی سبق نمبر 26 (دوبارہ)
11-00 دین حق کی تعلیمات- روحانی خزائن
11-30 ...اصول کی فلاسفی- نمبر3 (دوبارہ)
12-00 (پشتو) پروگرام- 94-9-12
1-00 لقاءمع العرب نمبر63 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام-
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 متفرق پروگرام-
4-50 آرکائیوز میں سے- 89-3-10
6-00 ترجمہ کلام الہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-7-23 (نیا)
7-00 طبی معاملات- زچہ بچہ کی صحت- حصہ چہارم-
7-30 جماعت میں ایک نئے شامل ہونے والے کے ساتھ بات چیت- محمد اختر صاحب
8-00 لقاءمع العرب نمبر64 (نیا)
9-00 نارویجین پروگرام- (-) اصول کی فلاسفی- نمبر13
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- امام راشد صاحب کے ساتھ سبق نمبر18 (نیا)
11-00 جرمن پروگرام-

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کیانہ ضلع گجرات کی اہلیہ محترمہ کی ریڑھ کی ہڈی کا مہرہ خراب ہے اور شدید تکلیف میں ہیں جس کی وجہ سے ایک ٹانگ پر بھی اثر ہے چلنے پھرنے سے معذور ہیں- اور آجکل صاحب فراش ہیں علاج جاری ہے- مکمل صحت وتندرستی کے لئے درخواست دعا ہے-

○ مکرم مولوی امیرالدین صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ خلیل آباد اگیار ان دنوں سخت بیمار ہیں اور ذہنی طور پر مفلوج ہیں- اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے-

○ مکرم محمد صدیق میمن صاحب سابق قائد اپر سندھ کی والدہ صاحبہ کئی دنوں سے بیمار ہیں- ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

○ مکرم رانا محمد سلیم صاحب (قائد ضلع سانگھڑ) بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں- نیز مکرم ڈاکٹر ایم- آر- جالب صاحب ابن مکرم ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب سابق امیر ضلع سانگھڑ بازو میں فریکچر کی وجہ سے صاحب فراش ہیں- اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفا عطا فرمائے-

○ مکرم میاں عبدالسمیع صاحب کارکن امور عامہ ربوہ کی والدہ محترمہ صابرہ بیگم (صدر لجنہ ہلال پور) مورخہ 96-7-13 کو مکان کی چھت پر سے گرنے کی وجہ سے سخت علیل ہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں- ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

بقیہ صفحہ 1

نہ کرے- تو وہ فسادی ہے- اور اس کا حق نہیں ہے کہ کہے میں نے فلاں بات کو اس لئے جانے دیا کہ فساد ہوگا- فساد تو اس طرح ہوگا-

پس میں ایک تو دوستوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں- اگر ان کے دل میں سلسلہ کی محبت اور الفت ہے اور وہ سلسلہ کے خیر خواہ ہیں تو جب بھی ان کا آپس میں کوئی اختلاف ہو- لڑائی ہو ایک دوسرے کو معاف کردیں- اور اگر معاف نہ کر سکیں- تو اس معاملہ کو فیصلہ کے لئے پیش کریں- تاکہ اس کا تصفیہ ہو جائے- ان دونوں صورتوں کے علاوہ اگر وہ تیسری صورت اختیار کریں گے- تو یقیناً اس کے یہ معنی ہوں گے کہ وہ فسادی ہیں- اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث نہیں بن سکیں گے- بلکہ سزا کے مستحق ہوں گے- لیکن ان دو باتوں میں سے بھی کوئی ایک اختیار کرنے والوں کو نصیحت کروں گا کہ (دین حق) کا حکم زیادہ تر عفو سے کام لینے کا ہے-

(از خطبہ 23- اپریل 1926ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ کے پروگرام

ترجمہ کلام الٰہی کلاس
○ پیر اور منگل نئی کلاس شام 6 بجے رات کو دو بجے اور پھر صبح 9 بجے (دوبارہ)

ھومیوپیتھی کلاس
○ بدھ اور جمعرات نئی کلاس شام 6 بجے اور دوسرے روز 2 بجے صبح اور 9 بجے صبح (دوبارہ)

خطبہ
○ براہ راست (LIVE) 5 بجے شام' 2 بجے رات اور 12 بجے دوپہر (دوبارہ)

اردو ملاقات
○ جمعہ 10-6 بجے شام- دوسرے روز 9 بجے صبح (دوبارہ)

بچوں کے ساتھ ملاقات
○ ہفتہ کے روز 6 بجے شام پھر 2 بجے رات اور 9 بجے صبح (دوبارہ)

انگریزی ملاقات
○ اتوار 6 بجے شام 2 بجے رات اور 9 بجے صبح (دوبارہ)

لقاءمع العرب
○ جمعہ ہفتہ اور اتوار کو نئے سیشن 8 بجے شام دوسرے روز 5 بجے صبح اور 1 بجے دوپہر (دوبارہ)

اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
○ ہر روز 12 بجے رات دوسرے روز 7 بجے صبح اور 3 بجے بعد دوپہر (دوبارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 17- جولائی-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت وزیراعظم اور چیف آف آرمی سٹاف کے علاوہ کشمیر کمیٹی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے ایک اعلیٰ سطحی اہم اجلاس میں مسئلہ کشمیر کی بنیاد پر بھارت سے مذاکرات کی منظوری دے دی ہے۔ صدر مملکت سے ملاقات میں وزیراعظم نے رپورٹ دی کہ پنجاب میں کوئی بحران نہیں ہے معاملات صوبائی حکومت کے کنٹرول میں ہیں۔ اس ملاقات میں قومی سلامتی کے امور دفاعی معاملات اور جنگی سازو سامان کی خریداری کے معاملات بھی زیر بحث لائے گئے۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو وزیر داخلہ نصیراللہ خان بابر وزیر اعلیٰ پنجاب اور کمشنر و اے سی کے خلاف جماعت اسلامی کے ایک رکن کی طرف راولپنڈی کے واقعہ میں قتل کا مقدمہ درج کرنے کے بارے میں حکومت کی طرف سے دائر کردہ انٹر کورٹ اپیل میں لاہور ہائی کورٹ کے راولپنڈی میں قائم ڈویژن بنچ میں اختلاف رائے ہو گیا ہے۔ بنچ کے ایک فاضل رکن مسٹر جسٹس منیر اے شیخ نے کہا کہ وزیراعظم کے خلاف ضابطہ کی کارروائی کرنے کا حکم ڈویژن بنچ نے تبدیل کر دیا ہے۔ بنچ کے دوسرے فاضل رکن کا خیال ہے کہ حکم واضح ہے اس میں کوئی ترمیم نہیں کی گئی۔ مزید سماعت 21- جولائی تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ کارروائی چھٹیوں میں بھی جاری رہے گی۔

○ ایک اخبار نے خبر دی ہے کہ بلدیاتی الیکشن جماعتی یا غیر جماعتی بنیادوں پر کرانے کے معاملے میں پیپلز پارٹی اور جونیجو لیگ میں اختلاف ہو گیا ہے۔ جونیجو لیگ نے پیپلز پارٹی پر واضح کر دیا ہے کہ اگر بلدیاتی انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہوئے تو پھر یہ پی ڈی ایف کا حکومتی اتحاد نہیں لڑے گا بلکہ صرف پیپلز پارٹی لڑے گی۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ جونیجو لیگ آزاد حیثیت میں ان امیدواروں کے مقابلے پر آجائے گی۔ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں مسٹر حامد ناصر چٹھہ نے کہا کہ ہمارا موقف بالکل واضح ہے اب پیپلز پارٹی کو فیصلہ کرنا ہے کہ اسے ہماری ضرورت ہے یا نہیں۔ مسٹر چٹھہ نے واضح کر دیا کہ بلدیاتی الیکشن کے معاملہ پر بھی ہم نے اپنا مطالبہ منوانا ہے۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے اعلان کر دیا ہے کہ 3- اگست 1996ء کو کرپٹ حکومت ختم ہو جائے گی۔ اس روز اہم اعلان کیا جائے گا۔ حکومت کا دھڑن تختہ ہو جائے گا۔ اور عوام کو حکومت سے چھٹکارا مل جائے گا۔ انہوں نے پشاور میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قوم نے جس دن جماعت اسلامی کے قدم سے قدم ملا دیا اس روز یہ حکومت ختم ہو جائے گی۔

○ کتاب، کاغذ اور قلم پر ٹیکس کے خلاف اردو بازار کو بند کر دیا گیا۔ لاہور کے تاجران کتب اور سٹیشنرز نے ضلع کچہری تک احتجاجی جلوس نکالا اور جنرل سیلز ٹیکس واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری شجاعت حسین نے سانحہ گجرات میں مسلم لیگ (ن) کے لیڈروں کو ملوث کرنے اور اس تہرے قتل کو سیاسی رنگ دینے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر تجارت احمد مختار نے نئی ریت ڈال دی ہے اب بچوں کو اغوا میں بھی وزیروں کے نام آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گجرات میں 40 سال سے ہمارا نوابزادہ خاندان سے مقابلہ ہے مگر کسی نے قتل وغارت کا سہارا نہیں لیا۔ اپوزیشن کے دیگر ارکان نے بھی اس تہرے قتل کو سیاسی رنگ دینے کی مذمت کی ہے۔ یاد رہے کہ چند روز قبل وفاقی وزیر احمد مختار کے دست راست اور ان کے دو قریبی عزیزوں کو ہلاک کر دیا گیا تھا۔ مقتول چند سال پہلے چوہدری برادران کے ساتھی تھے بعد میں چوہدری احمد مختار سے مل گئے تھے۔

○ وزیر مملکت برائے خزانہ مخدوم شہاب الدین نے کہا ہے کہ ڈاکٹروں پر سیلز ٹیکس کا نظام قابل قبول بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ملک میں ایسے بھی ڈاکٹر ہیں جو روزانہ دس ہزار روپے کما رہے ہیں۔

○ اپوزیشن کے سینیٹروں نے مطالبہ کیا ہے کہ نجکاری کے معاملات کی پیشگی منظوری مشترکہ مفادات کی کونسل سے لی جائے۔ ورنہ یہ غیر آئینی اور غیر قانونی ہو گی۔ جس پر وزیر خزانہ نے کہا کہ وہ جلد اس پر پالیسی بیان دیں گے۔ وزیر خزانہ نے سینیٹ میں بتایا کہ حکومت نے فیصل آباد الیکٹرسٹی بورڈ کی نجکاری کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کی منظوری کابینہ نے 1992ء میں دی تھی۔ اور یہ تیاری کے عمل میں ہے اور یہ نجکاری واپڈا کے مجموعی بنیادی ڈھانچہ کے منصوبہ کی تشکیل نو کا حصہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نجکاری سے حاصل شدہ رقم بیرونی قرضوں کی ادائیگی کے لئے خرچ کی جائے گی۔

○ حکومت نے روپے کی قیمت پھر کم کر دی ہے۔ جنوری 96ء سے اب تک ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قیمت میں مجموعی طور پر ایک روپے کی کمی کی جا چکی ہے۔ جو 2.91 فی صد ہے۔ نئے مالی سال میں اب تک 15 پیسے کی کمی کی گئی ہے۔ روپے کی قیمت میں کمی کا سلسلہ آئندہ دنوں میں تیز ہونے کا امکان ہے۔ دیگر کرنسیاں بھی روپے کے مقابلے میں مہنگی ہو گئی ہیں۔ اوپن مارکیٹ میں ڈالر کی قیمت 38 روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔

○ سینٹ میں وقفہ سوالات میں وزیر خزانہ مخدوم شہاب نے بتایا کہ بیمار صنعتی یونٹ 153 ارب روپے کے مقروض ہیں۔ صوبوں میں اتفاق رائے کے بغیر مردم شماری نہیں ہو سکتی۔ وفاقی حکومت کے پاس کام کے لئے اپنی کوئی مشینری نہیں ہے۔ اس لئے صوبوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قرضوں کی وصولی کے لئے قائم کئے جانے والے کمیشن کا چیئرمین سپریم کورٹ کا جج ہو گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس سال 18 یونٹوں کی نجکاری ہو گی اور حاصل ہونے والی رقم بیرونی قرضوں کی ادائیگی کے لئے خرچ کی جائے گی۔ پچھلے سال میں ایک ارب روپے کی سرمایہ کاری ہوئی۔

○ بھارت کے وزیر خارجہ اندر کمار گجرال کی جانب سے پاکستان کو جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کرنے کی تجویز پر دفتر خارجہ نے افسوس کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ بیان محض نمبر سکور کرنے کی ایک کوشش ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ نے پرانی تجویز دہرادی ہے اور سرکاری طور پر کوئی تجویز نہیں دی گئی۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس خلیل الرحمان نے کہا ہے کہ حکومت مجھے چیف جسٹس کے طور پر رکھے یا سپریم کورٹ میں بھیج دے مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے وزیراعظم بے نظیر بھٹو سے اپنی ملاقات میں کہا ہے کہ وہ سپریم کورٹ کے فیصلے پر فوری عمل درآمد کریں جس سے عدلیہ مضبوط ہو گی اور انصاف کی فراہمی میں بہتری پیدا ہو سکے گی۔ چیف جسٹس نے یہ باتیں بار کونسل کی لاء ریفارمز کمیٹی کے سربراہ سے کہیں جو وزیراعظم سے چیف جسٹس کی ملاقات کے حوالے سے وکلاء کے جذبات سے انہیں آگاہ کرنے آئے تھے۔

○ وزیراعظم 21 جولائی کو جنوبی کوریا جائیں گی۔

○ کراچی میں رینجرز کے سپاہی سمیت تین افراد کو گولی سے اڑا دیا گیا گوجرانوالہ میں خاتون کو قتل کر کے گھر سے دو لاکھ روپے لوٹ لئے گئے۔ کنگن پور میں زمین کے جھگڑے پر باپ بیٹے کو قتل کر دیا گیا۔ شاہ کوٹ میں رقم کے تنازعہ پر پیپلز پارٹی کے رہنما کو بیوی سمیت قتل کر دیا گیا ان کے 4 بچے شدید زخمی کر دیئے۔

○ لیڈی ڈیانا اور شہزادہ چارلس کے درمیان طلاق کا فرمان جاری کر دیا گیا ہے۔ اس طرح سے قانونی طلاق کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ لندن کی ایک عدالت نے مختصر سماعت کے بعد فیصلہ سنا دیا۔

○ برصغیر میں کیمپ ڈیوڈ طرز کے سمجھوتے کا امریکی منصوبہ روبہ عمل لایا جارہا ہے۔

SHARIF GOLDSMITH
AQSA ROAD RABWAH
PH: Off. 212515 Res. 212300

مفید اور مؤثر مشروبات
• شربت بادام • شربت صندل
• شربت فرحت افزاء
• شربت بزوری بارد
صحت کیلئے بھی اور مہمان نوازی کیلئے بھی
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

ہر قسم کے جدید و روایتی زیورات کا مرکز۔ جدید اور معیاری ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے دیرینہ خادم نیز ہم آرڈر پر بھی آپ کی خواہش کے مطابق زیورات تیار کرتے ہیں
قمر جیولرز گولبازار ربوہ
پروپرائیٹر: میاں قمر لطیف فون: 04524-589

HOMOEOPATHY
A BETTER APPROACH TO HEALTH
DR. MANSOOR AHMAD SYED, M.B.B.S.,
583/D, FAISAL TOWN, LAHORE.
PHONE: 5161204 , 5163045.
CONSULTATION ONLY BY APPOINTMENT.

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا // اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
20 گرام 30 روپے۔ 60 گرام 90 روپے۔ 100 گرام 150 روپے — 250 روپے
فہرست ادویہ و جنتری 1996ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔ سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434 Fax: (04524) 534